35974-Dr. Maria Khan-059

تاریخ: ___/___/___

سوال:-
عصرِ حاضر میں اُمت مسلمہ کو کن کن مسائل کا سامنا ہے؟ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں انکا حل بیان کریں۔

جواب:-

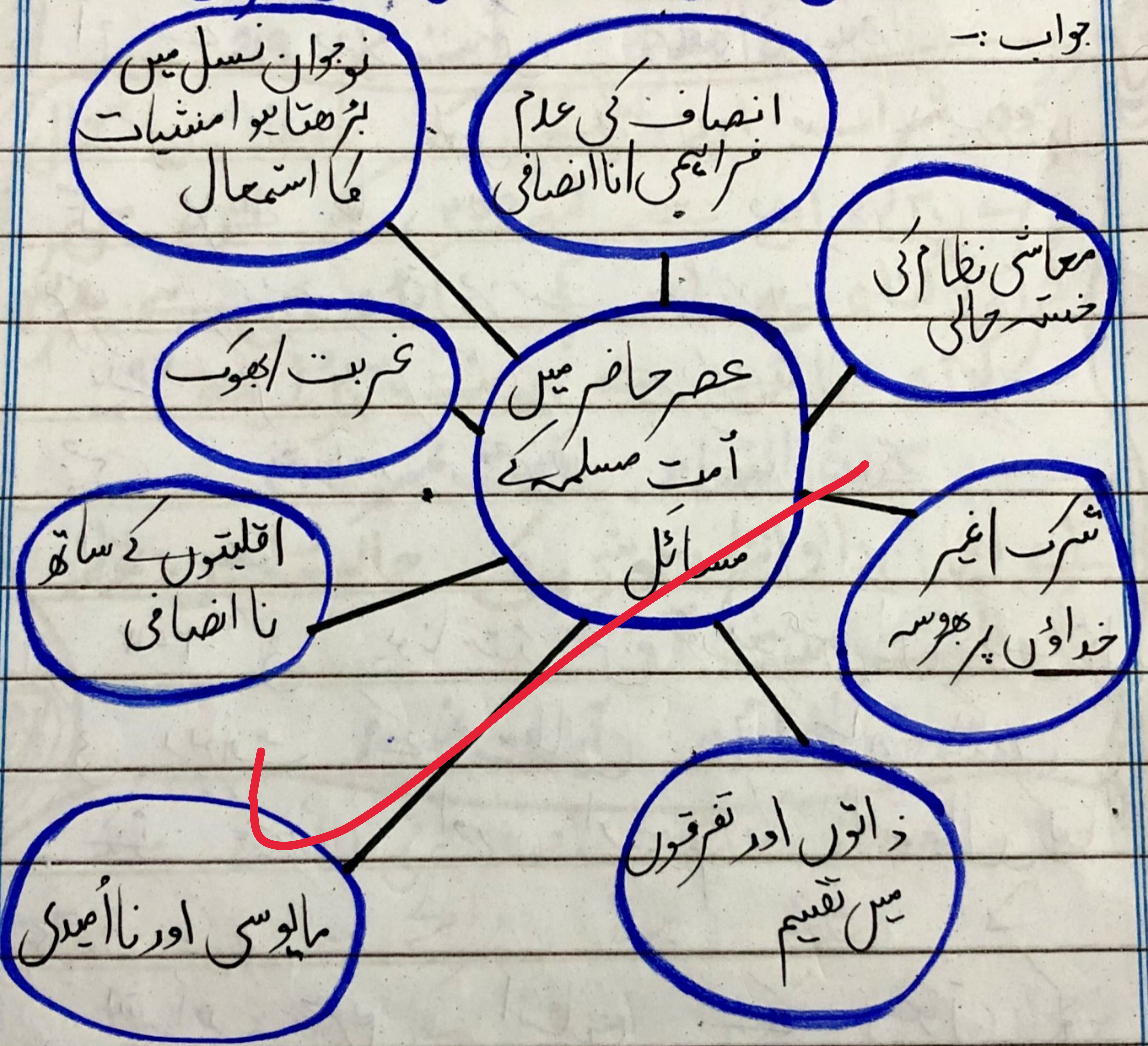

Start with the summary of the answer as introduction

عصرِ حاضر میں اُمت مسلمہ بہت سے مسائل کا شکار ہے۔ جن میں سے چند مسائل اور انکا حل مندرجہ ذیل بیان کیے گئے ہیں:

Scanned with CamScanner

عصر حاضر میں اُمتِ مسلمہ کو درپیش مسائل اور انکا حل

نوجوان نسل میں بڑھتا ہوا منشیات کا استعمال

آج کے دور میں ہماری نوجوان نسل جو کہ سکول، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں پڑھنے جا رہی ہے وہ وہاں بڑے بڑے نشہ فروخت مافیوں کے ہاتھ لگ کر سگریٹ، ہیروئن اور شراب جیسی نشہ آور چیزوں کے پیچھے لگ گئی ہے۔

۲۰۱۲ کی یونائیٹڈ نیشن اور آفس آن ڈرگ کنٹرول کی رپورٹ کے مطابق 6.7 ملین لوگوں نے ہیروئن اور اوپیم کا استعمال کیا ہے۔

نشہ آور چیزیں انسان کے ہوش کو لے اڑتی ہیں اور اسکی عقل پر پردہ ڈال دیتی ہے اور پھر اسے کچھ صحیح غلط سمجھ نہیں آتا۔ اسلام نشہ آور چیزوں سے سختی سے منع کرتا ہے۔ قرآن نے شراب کے لیے "خمر" کا لفظ استعمال کیا ہے۔ ہر ایسی چیز جو انسان پر مدہوشی طاری کر دے اور

Keep the description of a single heading brief. 5-8 lines are enough

اسکی عقل کو زائل کر دے وہ خطرناک اور نشہ آور قرار دی گئی ہے اور ایسی چیز سے ممانعت کی گئی ہے

سورۃ البقرہ آیت نمبر 219

"وہ شراب اور جوئے کے بارے میں سوال کرتے ہیں ان سے کہہ دیں کہ اس میں بڑا گناہ ہے اور کچھ فائدہ بھی ہے لیکن گناہ فائدے سے بہت بڑا ہے"۔

سورۃ النساء آیت نمبر ۴۳

"اے ایمان والو! نشے اور بیہوشی کی حالت میں نماز کی طرف مت آؤ"۔

Try to add the Arabic of quranic ayats

سورۃ المائدہ آیت نمبر ۹۰

انسان کی فلاح اور ترقی اسکے مالک کے بتائے ہوئے راستے پہ ہے ہماری نوجوان نسل کو اسلام کے بتائے ہوئے راستے پر چل کر ہی ترقی مل سکتی ہے۔ اگر سیدھے راستے سے بھٹک گئے تو رسوائی کی طرف چلے جائیں گے اور دنیا اور آخرت دونوں گنوا بیٹھیں گے

شرک / غیر خداؤں پہ بھروسہ

عصر حاضر میں لوگ

Scanned with CamScanner

پیروں فقیروں کے پاس جا کر ان
سے عام کروانے، جادو کروانے
کا کہتے ہیں۔ پاکستان میں مزاروں
اور قبروں پر جا کر مردوں
سے مانگنے کا عمل بھی بہت
عام ہے یہ دراصل یہ شرک ہے
جب بھی آپ اللہ کے سوا کسی
اور پیر پر بھروسہ کرتے ہیں کہ وہ
آپکا کام کرنے پر قدرت رکھتا ہے
تو یہ شرک ہے۔ اور اسلام
اس چیز سے سختی سے منع کرتا ہے
ایسے لوگ جو اللہ کے سوا اوروں
کو مانتے ہیں وہ دراصل اپنے اندر
کی ڈر کا شکار ہوتے ہیں وہ اللہ کی
طرف مڑ کر کے دوسرے جھوٹے خدا
بنا سکتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ یہ ہر
کام کرنے پر قدرت رکھتے ہیں جبکہ
یہ بات انسان کی شان کے خلاف ہے
اسی لیے آپ نے زور دیا ہے
کہ اللہ صرف ایک ہے۔ اور اپنی
زندگی میں لوگوں کو شرک سے
بچنے کی تلقین کی ہے۔ اسلام شرک سے
روکتا ہے۔ اسلام میں شرک بہت

Scanned with CamScanner

تاریخ: ___/___/___

بڑا گناہ ہے

سورۃ اخلاص آیت نمبر ۱-۴

"کہہ دو اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اُس سے کوئی اولاد ہے اور کوئی اُسکا ہمسر نہیں"۔

One reference is enough for a single argument

ارشادِ ربانی ہے:

"بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے"۔

اُمتِ مسلمہ کو چاہیے کہ وہ اپنے ہر کام کرنے سے پہلے صرف اور صرف اللہ پر بھروسہ رکھیں اور صرف اللہ ہی سے مدد مانگیں کیونکہ ہر کام صرف اُس ذات کی "کُن" کا منتظر ہے۔ وہ پاک ذات "کُن" کہتی ہے اور کام ہو جاتا ہے۔

Leave a line space between your headings for neatness

غربت، بھوک اور معاشی نظام کی بدحالی

غربت اور بھوک جیسے مسئلے نے اُمتِ مسلمہ کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔ خاص طور پر اگر ایشیا اور افریقہ میں دیکھا جائے تو سب سے زیادہ مسلمان ممالک سخت غربت کا شکار ہیں۔ جہاں ان لوگوں کے پاس ایک وقت کی روٹی

Scanned with CamScanner

بھی بہت مشکل ہے۔ اور اسلام دشمن
اسی چیز کا فائدہ اٹھا کر انہیں
اسلام کے خلاف استعمال کر رہے اور
اسلامی معاشرے میں انتشار اور
دہشت گردی پھیلا رہے ہیں۔ صرف یہی
نہیں بلکہ غربت کی وجہ سے بچے سکول
نہیں جا پاتے اور تعلیم جیسی نعمت سے
محروم رہ جاتے ہیں۔ اور ایک جاہل معاشرہ
وجود میں آتا ہے۔ اگر ہم قرآن پاک
کا مطالعہ کریں تو ہمیں پتا لگتا ہے کہ
بھوک کی تین وجوہات ہیں: ~~جو معاشی حالت کو خراب کر دیتی ہیں~~۔

1. جب امیر اور دولت مند لوگ اپنی دولت میں سے غریب کا حصہ نہیں واپس کرتے
2. جب لوگ اللہ کی نعمتوں پر ناشکری کرتے ہیں
3. بعض اوقات اللہ انسانوں اور معاشرے کو بھوک دے کر آزماتا ہے اور پھر نوازتا ہے۔

سورہ بقرہ آیت نمبر 155،156

"اور ہم تمہیں ضرور کچھ ڈر اور بھوک سے اور کچھ مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو"

"وہ لوگ کہ جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں"

Too lengthy description

Scanned with CamScanner

"یہ وہ لوگ ہیں جن پر انکے رب کی طرف سے درود اور رحمتیں ہیں اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں"

جب کسی معاشرے میں کوئی دولت مند غریب کا حصہ اپنے مال سے نہ نکالے تو معاشرے میں غربت اور بھوک جنم لیتی ہے۔ اس دور میں امیر سے امیر لوگ بھی اپنی دولت میں سے غریب کو اسکا حصہ دینے سے ڈرتے ہیں حالانکہ وہ حصہ اللہ نے فرض کیا ہوتا ہے لیکن پھر بھی لوگ زکوٰۃ نہیں دیتے۔ یہی وجہ ہے کہ معاشرہ معاشی بحران کی طرف چلا جاتا ہے۔

آج کے دور میں ہر انسان ناشکری کرتا نظر آتا ہے جہاں بھی انسان کے جائے دیکھیں کوئی اپنی زندگی سے خوش نظر نہیں آتا ہر کوئی کسی نہ کسی چیز یا مسئلے کی شکایت کر رہا ہوتا ہے۔ اُمت مسلمہ کو چاہیے کہ وہ اٹھتے بیٹھتے خدا کا شکر ادا کریں نہ کہ اسکی ناشکری کریں تاکہ اللہ تعالیٰ مزید نوازیں۔ اور جو کوئی اللہ کا شکر ادا کرتا ہے تو اللہ اُسے اور زیادہ نوازتا ہے۔ اگر ہم اسلام کے بتائے ہوئے معاشی نظام کو اپنائیں تو اُمت مسلمہ معاشی

بحریان سے اور غربت اور بھوک سے بچ رہتی ہے۔ اسلام ہمیں زکوٰۃ کا حکم دیتا ہے۔ اگر معاشرے میں ہر وہ شخص جس پر زکوٰۃ فرض ہے وہ زکوٰۃ ادا کرے تو ہمارے معاشرے میں کوئی شخص بھوکا پیاسا نہیں مرے گا۔ معاشرے سے بھوک اور غربت کا خاتمہ ہو جائے گا۔

سورہ البقرہ آیت نمبر ۱۱۵

"اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اپنی جانوں کے لئے جو بھلائی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے یہاں پاؤ گے بیشک اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے۔"

مختلف چیزوں پر زکوٰۃ کی شرح

* کیش رقم، چاندی اور سونا پر 2.5 فیصد
* ۱۰ فیصد زرعی زمین پر
* ۵ فیصد غیر زرعی زمین پر
* ۲۰ فیصد خود مختار معدنیات پر
* جانوروں کے اوپر کوئی خاص رقم نہیں

تاریخ ___/___/___

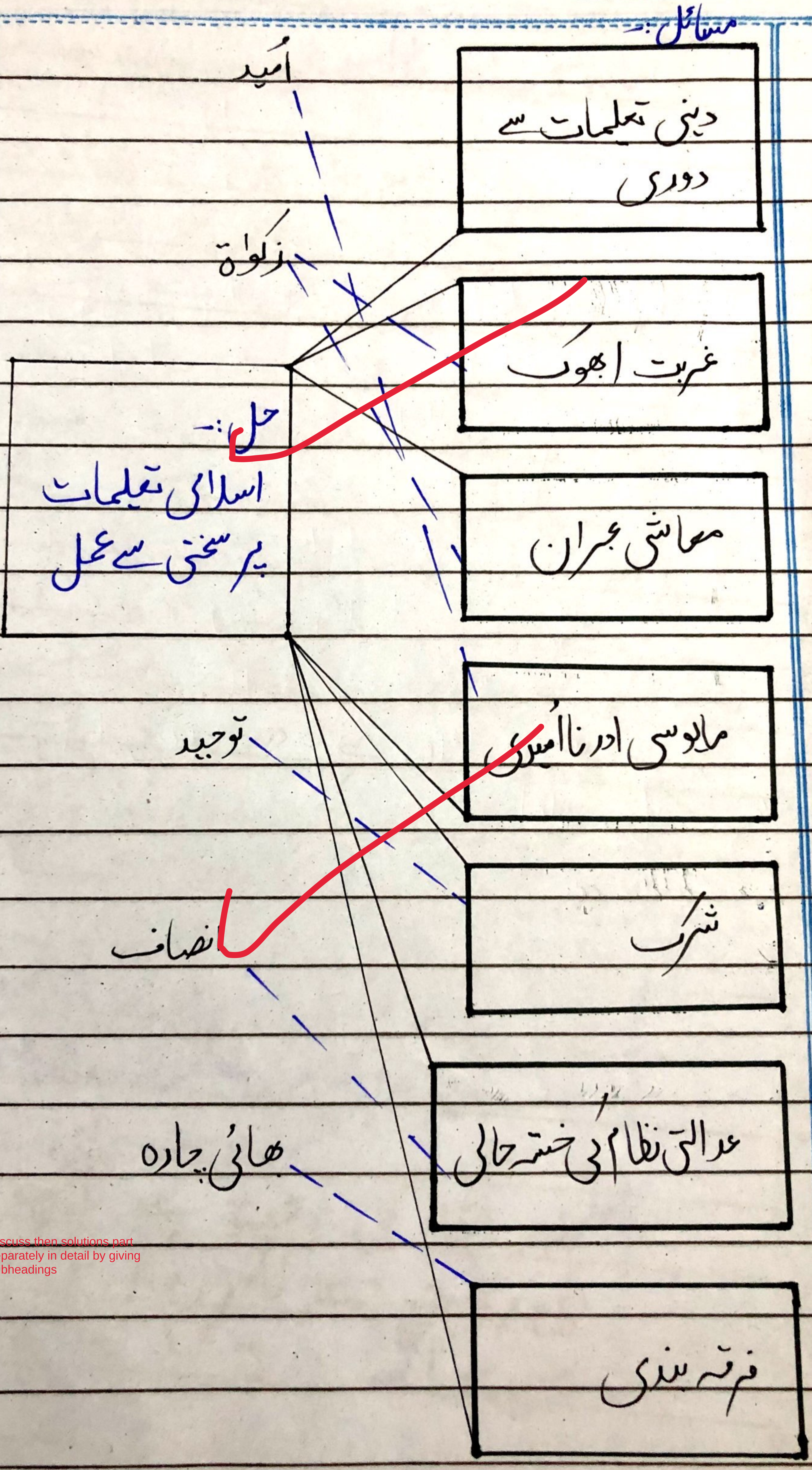

Discuss then solutions part separately in detail by giving subheadings

مایوسی اور ناامیدی

آج کے دور میں ہر دوسرے دن کوئی نہ کوئی خبر سننے میں آتی ہے کہ کسی نے گھر والوں سے تنگ آکر تو کسی نے زندگی سے تنگ آکر تو کسی نے امتحانات میں ناکامی پر اپنی جان لے لی۔ یہ صرف مایوسی اور ناامیدی کی وجہ سے ہے اور مایوسی، ڈپریشن جو آج کل اُمتِ مسلمہ کو جکڑے ہوئے ہیں یہ صرف اور صرف دین سے دوری کی وجہ سے ہے۔ اسلام انسان کو اُمید دلاتا ہے اور انسان کو مایوسی سے بچاتا ہے۔ علامہ اقبال فرماتے ہیں:

نہ ہو نااُمید، نااُمیدی زوالِ علم و عرفاں ہے
اُمیدِ مردِ مومن ہے خدا کے رازدانوں میں

سورۃ یوسف اٰیت نمبر ۸۷

"اور اللہ کی رحمت سے نااُمید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے بے کافروں کے سوا کوئی نااُمید نہیں ہوتا۔"

انسان اللہ پر یقین رکھ کے خود کو مایوسی اور نااُمیدی سے بچا کے

پُر اطمینان اور خوشگوار زندگی گزار سکتا ہے۔

ذاتوں اور تفرقوں میں تقسیم

فرقہ بندی ہے کہیں اور کہیں ذاتیں ہیں
کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں

دورِ حاضر میں اُمتِ مسلمہ مختلف تفرقوں میں بٹ کر رہ چکی ہے اور باہمی اتحاد سے بہت دور ہے۔ جو کوئی خود کو سُنی بتاتا ہے تو کوئی شیعہ تو کوئی وہابی۔ پارہ چنار میں بھی پچھلے دنوں یہی تفرقہ بندی فسادات کا سبب بنی۔ انہیں ذاتوں میں بٹ کر مسلمان ممالک ایک دوسرے سے دور ہو چلے ہیں اور اسلام دشمنوں کو طاقتور بننے کا موقع خود دے رہے ہیں۔ آج تک ایران، سعودیہ، عراق، لبنان، پاکستان، افغانستان، یمن وغیرہ میں شیعہ سُنی تفرقوں کی وجہ سے بربادی پائی جاتی ہے۔ جبکہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اس چیز سے منع کیا، اور آپس میں مل جل کر رہنے کا حکم دیا ہے۔

"اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقے میں نہ پڑو"

اُمتِ مسلمہ کو چاہیے کہ وہ یہ ذاتیں اور تفرقے بھلا کے ایک اسلام کے جھنڈے

تاریخ ___/___/___

کے سبھے آپس میں بھائی بن کر متحد ہو کر کھڑے ہوں تا کہ کوئی غیر اسلامی طاقت ان کی طرف آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھ سکے۔ "الجزیرہ" کے مطابق پارہ چنار میں شیعہ سُنی فسادات بار بار ہوتے رہتے ہیں۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ اسلام کی تعلیمات پر عمل کریں اور متحد ہو کر رہیں نہ کہ ذاتوں اور قبیلوں میں بٹ کر رہیں۔

"تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں"

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تابخاکِ کاشغر

انصاف کی عدم فراہمی

آج ملک کی عدالتوں میں اگر انسان انصاف مانگنے جائے تو کئی کئی سال لگ جاتے لیکن اُس کیس کا کوئی فیصلہ نہیں ہوتا۔ بعض اوقات تو کیس کرنے والا مر بھی جاتا اُس کے بعد کیس جا کر فیصلہ آتا۔ ججوں کو پیسے دے کر خرید لیا جاتا اور اس طرح انصاف کے نظام کو پیروں تلے روندا جا رہا ہے۔ جسکی لاٹھی اُسکی بھینس کا قانون چل رہا ہے۔ کوئی غریب کا ساتھ دینے کو تیار نہیں۔

تاریخ ___/___/___

اُمتِ مسلمہ کو آپ ﷺ کی زندگی سے سبق حاصل کرنا چاہیئے اور اسلامی تعلیمات پر عمل کر کے زندگی گزارنی چاہیئے۔ ایک مرتبہ ایک امیر فاطمہ نامی عورت نے چوری کی تو آپ ﷺ کو اسکی سفارش کی گئی آپ ﷺ نے فرمایا:

"اگر یہاں محمدؐ کی بیٹی فاطمہؓ ہوتی تو میں اسکے بھی ہاتھ کاٹنے کا حکم دیتا۔ تم سے پہلے قومیں اس لیے تباہ ہوئیں کہ جب کوئی غریب چوری کرتا تو اسے سزا دی جاتی لیکن جب کوئی امیر چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیا جاتا۔"

اقلیتوں کے حقوق کی حق تلفی

آج اگر ہمارے ملک پاکستان میں ہی دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ یہاں اقلیتوں کے حقوق کو کیسے ضبط کیا جا رہا ہے۔ علاقائی اور مذہبی اقلیتوں کا امتیاز ہمیشہ سے دیکھا جا سکتا ہے۔ عیسائی اور احمدی مذہب کے

Scanned with CamScanner

تاریخ: __/__/____

لوگوں کو اٹھا کر مار دیا جاتا ہے۔ ابھی اسی سال جون کے مہینے میں احمدی کمیونٹی کے دو لوگوں کو قتل کر دیا گیا۔ اسلام ہمیں امن قائم کرنے کا درس دیتا ہے۔ اسلام کیتا ہے کہ اپنے اخلاق کو اتنا بہتر بنا لو کہ لوگ خود تم سے متاثر ہو کر دائرہ اسلام میں داخل ہوں گے۔ اسلام کہتا ہے کہ جس نے ایک انسان کو قتل کیا اُس نے پوری انسانیت کو قتل کیا۔

"آپ سب آزاد ہیں اپنے مندروں میں جانے کے لیے۔ آپ سب آزاد ہیں اپنی مسجدوں میں جانے کے لیے اور کسی بھی اور عبادت گاہ جانے کے لیے اس مملکتِ پاکستان میں۔ آپ کا تعلق کسی بھی مذہب، ذات یا عقیدے سے ہو، مملکت کا اس سے کوئی سروکار نہیں۔"

قائداعظم محمد علی جناح

تاریخ: ___/___/___

دورِ حاضر میں اُمتِ مُسلمہ کو درپیش مسائل دین سے دوری کی وجہ سے ہیں۔ ہر مسئلے کا حل اسلام نے بتایا ہوا ہے۔ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے، جو زندگی کے ہر پہلو کے بارے میں راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اُمتِ مسلمہ کو چاہیے کہ وہ اسلامی تعلیمات پر عمل کر کے خود کو ان تمام مسائل سے نکالیں تاکہ وہ دنیا و آخرت میں سُرخرو ہو سکیں اور دنیا کے ہر خطے میں اسلام کا جھنڈا بُلند کریں۔

> نہیں ہے نا اُمید اقبال اپنی کشتِ ویراں سے
> ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

(علامہ محمد اقبال)

End the answer with conclusion.

This is a lengthy answer and will affect your time management. So shorten it a bit